



سوال

(542) جو شخص قسم توڑ دے اس کیلئے کفارہ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دن ایک قریبی شخص نے مجھ سے یہ کہا تھا کہ تو فلاں شخص کی بیٹی سے شادی کرے گا تو میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اگر دنیا میں اس کی بیٹیوں کے سوا اور کوئی عورت نہ ہو تو پھر بھی میں ان سے شادی نہیں کروں گا لیکن کئی سال گزرنے کے بعد میں نے انہی میں سے ایک لڑکی سے شادی کر لی اور اب میں الحمد للہ پر سکون زندگی بسر کر رہا ہوں تو رہنمائی فرمائیں کہ اس سابقہ قسم کے حوالہ سے میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اس طرح ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر قسم کا کفارہ واجب ہے اور یہ دس مسکینوں کا کھانا کھلانا یا انہیں کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ کھانے کے سلسلہ میں واجب ہے کہ ہر مسکین کو کھجور یا گندم وغیرہ کا نصف صاع دیا جائے جس کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہے اور لباس وہ دیا جائے جس میں نماز پڑھنا جائز ہو مثلاً قمیض یا تہ بند چادر۔ اگر کوئی شخص کھانا کھلانے یا کپڑے دینے یا غلام آزاد کرنے سے قاصر ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا تُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ الْيُسْرِ وَأَكْرَهُمُ الْبَطْلَ وَكُنْتُمْ أَجْرًا وَأَلْغَوْا فِي بُحْبُوحَةٍ طَعَامٌ وَعَشْرَةٌ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَلَيْسَ كَمَا تَطْعَمُونَ أَلَيْسَ كَمَا تَطْعَمُونَ أَوْ شَرَّ رِزْقٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَإِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْدِيَكُمْ
... سورة المائدة ۸۹ ...

”اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم نے اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور تم کو چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔“

حدامعندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

ج 3 ص 517

محدث فتوى